



سوال

(520) فرض نماز کے بعد دعا کا معمول بنانا صحیح نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک مسجد کے اندر نمازیوں نے یہ معمول بنا رکھا ہے کہ ہر نماز کے وقت کوئی نہ کوئی مقتدی امام سے کہتا ہے امام صاحب دعا کرائیں کیا ایسے مقام پر دعا کروانا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معمول بنانا درست نہیں، کبھی کبھار اتفاقاً کوئی مطالبہ کرے تو ہاتھ اٹھا کر دعا کر سکتے ہیں، پھر اس کی فرض نماز کے بعد یا قبل کے ساتھ بھی کوئی تخصیص نہیں ان دو اوقات کے علاوہ مطالبہ ہو تو اس وقت بھی آپ ہاتھ اٹھا کر دعا کر سکتے ہیں۔

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاة جلد 1

محدث فتویٰ